



## سوال

(271) عورت کے لئے اسلامی وغیر اسلامی، تمام ملکوں میں پردہ واجب ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب ہم اپنے ملک سے باہر کسی دوسرے ملک میں جائیں تو کیا پردہ ترک کرینا اور پھرے کو نکار کھنا جائز ہے کیونکہ ہم اپنے ملک سے دور ایک دوسرے ملک میں ہیں اور وہاں ہمیں کوئی نہیں جانتا کیونکہ میری والدہ میرے والد سے کہتی ہیں کہ وہ مجھے چہرہ نکار کھنے پر مجبور کرے کیونکہ ان کا خیال ہے کہ اس ملک میں پردہ کر کے میں لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائی ہوں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لئے اور دیگر عورتوں کے لئے کافروں کے ملکوں میں بھی بے پردگی جائز نہیں جس طرح مسلمانوں کے ملکوں میں جائز نہیں ہے۔ اجنبی مردوں سے پردہ واجب ہے خواہ وہ مسلمان ہوں یا غیر مسلم بلکہ کافروں سے پردہ تو زیادہ شدت کے ساتھ واجب ہے کیونکہ وہ ایمان سے محروم ہیں، جو حرام امور کے ارتکاب سے مانع ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے جس چیز کو حرام قرار دیا ہو، اس کے ارتکاب کے لئے ماں باپ کی اطاعت بھی جائز نہیں اور نہ کسی اور کی بات کو ماننا جائز ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں کی سورہ احزاب میں فرمایا ہے:

وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقَوْلِكُمْ وَعُقُوبَتِكُمْ (الاحزاب ۵۳/۳۳)

”اور جب بیخبروں کی بیویوں سے تم کوئی سامان مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگو یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔“

اس آیت کریمہ میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے یہ بیان فرمایا ہے کہ عورتوں کا غیر محرم مردوں سے پردہ کرنا سب کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کا باعث ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے سورہ نور میں ارشاد فرمایا ہے:

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ لِيْفُضُّنَّ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُجُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَائِ بُعُولَتِهِنَّ (النور ۲۴/۳۱)

”اور (اے بیخبر!) مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زینت کے مقامات) ظاہر نہ



ہونے دیا کریں مگر اپنے خاوند یا باپ یا خسر۔۔۔۔۔ کے سامنے۔۔۔۔۔

## مقالات و فتاویٰ ابن باز

صفحہ 368

محدث فتویٰ